وطن کی اصلاح و ترقی کا نقیب

ہر وہ ہے خاک کے ذرّے جو کرے زرنگار
اونچی اونچی چوٹیوں پہ نور برسانے سے کیا

ایڈیٹر [illegible] علوی

چندہ سالانہ دو روپیہ آٹھ آنے

پندرہ روزہ

کاکوری اخبار

جلد [illegible] | کاکوری شنبہ یکم فروری ۱۹۵۵ء مطابق ۷ جمادی الثانی ۱۳۷۴ھ | نمبر [illegible]

نذرِ عقیدت

[illegible] صاحب قدر کاکوری

مشبہ حضرت اکبر ہیں مصطفےٰ حیدر
امیر خلد کے دلبر ہیں مصطفےٰ حیدر
عجیب نور ہے اے قدر آ زیارت کر
حبیب حیدرِ انور ہیں مصطفےٰ حیدر

(۲)

قسم ہے نور مری آنکھوں سے شکل مصطفےٰ تم ہو
حبیب حیدرِ انور ہو نورِ مرتضےٰ تم ہو
یہ مانا رند مشرب قدر کیا جانے طریقت کو
مگر راہ طریقت کے حقیقت میں خدا تم ہو

غزل

از جناب محمد عالم صاحب قیصری مرحوم کاکوروی

انکی محفل میں یہ دیوانہ نہ جانے پائے
شمع کے سامنے پروانہ نہ جانے پائے
رند کعبہ کو جو چلتے ہیں تو مستانہ چلیں
عزت و حرمت میخانہ نہ جانے پائے
جان جاتی ہے تو جینے کی تمنا ہے کسے
ہاں خیال رخ جانانہ نہ جانے پائے
امتحان عشق میں ہوتا ہے وفاداری کا
قیصری ہمت مردانہ نہ جانے پائے

قطعات

نسیم

تم یہ کہتے ہو کہ آنسو نہ نکلنے پائے
دل یہ کہتا ہے کہ آنکھوں میں نہ رکنے پائے
کیا کروں کیا نہ کروں ہائے یہ کیسی ہے ضد
جام لبریز ہے کیونکر نہ چھلکنے پائے

کاکوروی

غبار ناتواں کو خستہ پاکر
بگولے کی طرح چکر میں لاکر
صبا نے اسکے کوچے سے اٹھاکر
خدا جانے ہماری خاک کیا کی

حُبُّ الوطن من الایمان

اعتراف۔ عالم کے دانشمند متفق ہیں کہ وطن کی محبت سے انسان کا دل خالی نہیں ہو سکتا۔ مگر کوئی ایسا ہے جو اس واقعہ سے نا آشنا ہے تو وہ سے

• بھلا اور بڑا ہوگی ہے وہ دل نہیں ہوتا

• تصد وطن کی جدائی۔ وطن والوں کی تکلیف اور پریشانیوں پر اگر کلیجے سے

• آہ نہ نکلے تو سمجھنا چاہیے کہ دل مرگیا اور جسم کی موت ہو چکی۔

جلد ۱	کاکوری شنبہ یکم فروری ۱۹۵۶ء	نمبر ۶

آپکے التفات پیہم کی

برق ابتک اِدھر نہیں چمکی

کاکوری اخبار کے تین شمارے آپ کی نظر سے گذر چکے موجودہ اشاعت آپ کے پیش نظر ہے عاقبا آپ نے ہماری امنگوں۔ ولولوں اور ارادوں کا صحیح اندازہ لگا لیا ہوگا۔ اگرچہ اخبار کی صحیح ترتیب اپنی حیثیت کے مطابق ابھی تک ہم نہیں کر پائے ہیں۔ پھر بھی ہم نے حتی الامکان اس کی کوشش کی کہ پہلی اشاعت میں جو لغزشیں ہو گئیں وہ دوسرے میں وہ نہ ہو پائیں۔ تیسرا قدم اس سے بھی زیادہ سنبھالا جس کو معترضین کو خود اعتراف شکست پر مجبور ہونا پڑا۔ یقین مانیے کہ ہم اعتراضات سے کبھی بھی ہراساں نہیں سمجھتے ہیں کہ ہر چیز اپنی ضد سے پہچانی جاتی فطرت کے اٹل قانون کے تحت روشنی کے ساتھ تاریکی۔ امید کے پہلو بہ پہلو یاس و ناامیدی۔ دشواریوں کے دوش بدوش قدم پر آسانیاں اور پھول کے دامن میں کانٹوں کی موجودگی لازمی ہوتی ہے۔ کامیاب انسان وہی ہے جو اپنی مایوسی اور کانٹوں کی چبھن سے گھبرائے بغیر اپنی منزل کی طرف گامزن رہے۔

اعتراض کیجئے الفاظ کی گرفت کیجئے۔ چشم ما روشن دل ما شاد مگر ساتھ ہی اس خیال کو بھی فراموش نہ کیجئے۔ اس پر بھی غور کیجئے کہ ان دو چار قدموں ہی میں ہمیں کن کن دشواریوں اور مجبوریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اخبار کی طرف سے درپردہ اخبار کو ناکام بنانے کی کیا کیا کوششیں نہیں کی گئیں۔ لیکن مالک دوجہاں کی کارسازی اخبار کے پرستاروں کا دلی تعاون۔ اور ہمارے عزم کے استقلال نے قدم قدم پر ہماری مدد کی اور اس کلیہ پر یقین رکھتے ہوئے کہ مشکلے نیست کہ آساں نشود۔ فخر و مسرت کے ساتھ یقین دلاتے ہیں کہ اب ہمارا ہر قدم انشاء اللہ العزیز ترقی کی طرف بڑھتا ہی جائے گا چنانچہ اشاعت ہذا پیش نظر ہے تبدیلیاں پہلا اصلاحی قدم ہے۔

بہر حال یہ سب تو ہوا اور ہوتا رہے گا ہمیں حیرت ہے کہ ہمارے کرم فرما اصحاب۔ نثاروں۔ شاعروں کے ساتھ ساتھ ادب نواز ہستیاں بھی عجیب اور ساکت کیوں ہیں کیا وجہ ہے کیوں سمجھ لیا گیا ہے کہ کاکوری اخبار قابل التفات نہیں۔ مانی ہوئی بات ہے کہ اگر پاکستانی بھائیوں اور بہنوں نے قلمی معاونت پر توجہ نہ کی تو اخبار کے اجرا کی بڑی ضرورت مفقود ہو جاتی ہے۔ اخبار کے دو ہی اشد ضروری جز ہیں۔ خبریں اور مضامین۔

ہمیں امید ہے کہ ناظرین اپنی پہلی فرصت میں اپنے اپنے یہاں کی ضروری خبروں سے مطلع کریں گے۔ صاحب قلم حضرات اور شعراء کرام اپنی بے توجہی کو محسوس کرکے جلد سے جلد اس کمی کو پورا کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔

ہم نے تو جان نذر دی دل کو فدا کیا
اب تم بتاؤ چاہنے والوں سے کیا کیا

روٹیرینس۔ عام طور سے یہ سوال کیا جا رہا ہے کہ روٹیرینس کیا بلا ہے۔ زیادہ پریشانی کی ضرورت نہیں یقین رکھیے یہ فرنگی حسن کی طرح کی کوئی خوفناک شے نہیں بلکہ محض بعض آٹھ دس باہمت جفاکش اور مستعد افراد کی ایک سماجی سوسائٹی ہے جو جذبۂ خدمت لے کر میدان عمل میں آگئی ہے۔ روٹیرینس کا پہلا کارنامہ قبرستان کا چبوترہ ہے۔ جس کو مالی امداد محلہ کے ذریعہ انہوں نے تیار کیا۔ دوسرا قدم کواپریٹیو ملائیریا کا قیام ہے۔ قاضی ولی حیدر کپ کے سالانہ ٹورنامنٹ روٹیرینس کا تیسرا شاندار کارنامہ ہے۔ کاکوری ہائی اسکول کے قیام میں بہت بڑی حد تک روٹیرینس کی جد و جہد ہی شامل ہے اس سوسائٹی کی ہفتہ میں ایک نشست جمعہ کے دن سوسائٹی کے کسی ممبر کے یہاں ہو سکتی اور ہوتی ہے اور اسی جلسے میں اہم اور ضروری مسائل زیر بحث آتے اور حل ہوتے ہیں۔ آئندہ ہفتہ کا پروگرام طے پاتا ہے۔ فی الحال تو ممبران کا دائرہ محدود رکھا گیا ہے مگر ہر وہ شخص داخل کیا جا سکتا ہے جو خدمت خلق کا صحیح جذبہ رکھتا ہو بلا تفریق مذہب و ملت۔ افراد خدمت پر کمربستہ ہو سکے۔ ابھی تک تو صرف دس افراد ہے۔ کمیٹی اہم خدمات انجام دے رہی ہے۔ روٹیرینس کمیٹی کے ذمہ دار افراد تھے جنھوں نے حاطق کمیٹیاں اپنے ہاتھوں میں لے کر دعاؤں کی بدولت باشندگان قصبہ کو اطمینانی نیند سونے کا موقع دیا۔ ورنہ چوروں اور بدمعاشوں نے تو ادھم مچا رکھا تھا۔ راتوں کی نیندیں حرام کر دی تھیں۔

قابل توجہ پوسٹ ماسٹر جنرل لکھنؤ۔ جناب والا اخبار کا ہرکارہ یہاں آج تک آپ کے فرحت بخش پہنچ چکی ہیں۔ رجسٹریشن کے لئے جو درخواست ملنے ڈی۔ ایم صاحب کے یہاں دی تھی۔ جس کا جواب دیا گیا تھا کہ ہم کو نمبر پوسٹ ماسٹر جنرل صاحب کے یہاں سے ملا قریب قریب پندرہ دن ہو چکے ہیں آپ کے یہاں بھیجی تھی۔ اس کی رسید باقی بھی گئی۔ ہنوز روز اول ہے کوئی جواب اب تک نہیں ملا اخبار چونکہ معاونت پہ باہر بھیج رہے ہیں ہمیں جناب کی ذات والا صفات سے امید ہے کہ آپ اس طرف توجہ فرما کر یا تو ۲۲۰ جو ہمارا عارضی نمبر ہے دے دیں گے یا پھر دوسرا نمبر مرحمت فرمائیں گے۔

سید احمد علوی ایڈیٹر کاکوری اخبار

پھر چار شو شلسٹ ضمنی انتخاب لڑے گی

بابو ترلوکی سنگھ کی نامزدگی ہو گئی

شہر اور تحصیل لکھنؤ کے حلقہ انتخاب سے پارلیمنٹ کے لئے ضمنی انتخاب ہونے تھے۔ مگر ہر چونکہ وہ سفیر لندن بنائے جانے مقرر ہو گئیں۔ لہٰذا ان کی جگہ کے لئے

منتخب ہو رہا ہے۔

۲۰ جنوری کو نامزدگیاں بھی ہو گئیں۔ کانگریس پارلیمنٹری بورڈ نے لوک سبھا کے لیے شری شیو راج وتی نہرو کو منتخب کیا ہے۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ شریمتی جی کے پاس کون سی نمایاں خدمات یا خصوصیات ہیں جس کی وجہ سے ان کو اس جگہ کے لیے کانگریس موزوں سمجھتی ہے۔ جن سنگھ بھی اپنا نمائندہ کھڑا کرنے کی فکر میں ہے۔ پرجا سوشلسٹ پارلیمنٹری بورڈ نے اپنے ہنگامی جلسہ میں بابو ترلوکی سنگھ آل انڈیا جنرل سکریٹری پرجا سوشلسٹ پارٹی کو ان کی خدمات کا صحیح اندازہ لگاتے ہوئے منتخب کیا۔ نامزدگی کے بعد مقابلہ کی تیاریاں شروع کر دی گئیں۔ لکھنؤ اور لکھنؤ کے مضافات کا ہر کسان بابو جی کی بے لوث خدمات سے واقف ہے کاکوری کا یہ سادہ منش انسان دیہات کے بچہ بچہ سے جو پریم بھاؤ رکھتا ہے وہ چھپی ہوئی چیز نہیں۔

حاجی احترام علی کی دختر کا عقد

۱۸ جنوری ۱۹۵۹ء بروز یکشنبہ ۴ بجے سہ پہر کو محلہ بلند باغ لکھنؤ میں منشی احترام علی صاحب کی منجھلی دختر کا عقد علی رضا ایم اے ایل ایل بی پسر شیخ محمد رضا صاحب صدیقی بجنوری کے ساتھ بہت ہی سادہ طریقہ پر ہو گیا۔

مولانا عبدالقادر صاحب فرنگی محلی نے نکاح پڑھا۔ بعد عقد حاضرین کو پرتکلف عصرانہ دیا گیا۔ شہر کے اعزا اور احباب مدعو تھے۔ قابل ذکر حضرات یہ ہیں۔

جسٹس بشیر حسین صاحب قدوائی۔ اصغر حسین صاحب گورنمنٹ پلیڈر، ہمایوں مرزا صاحب۔ قریشی عبدالمجید صاحب۔ منیر الدین صاحب ایڈووکیٹ محمد ایوب صاحب ایڈووکیٹ۔ مسعود حسن صاحب ایڈووکیٹ۔ محمد نصیر صاحب لینڈ ریفارم کمشنر۔ ڈاکٹر فریدی صاحب۔

حافظ محمد ابراہیم صاحب نے وعدہ فرمایا تھا مگر کسی خنگ کی شرکت کی وجہ سے تشریف نہ لا سکے۔

ہم منشی انعام علی صاحب اور احترام علی صاحب کو اس تقریب پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

فاروق حسن صاحب علوی کا مکتوب

برادرم سید ماجد صاحب علوی۔ تسلیم۔

اللہ کا شکر ہے کہ کاکوری اخبار مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۵۹ء اس قابل ہوا کہ آپ کو آپ کی کاوشوں پر مبارکباد پیش کی جائے ساتھ ہی امید ہے کہ آئندہ وہ ایک معیاری پرچہ ہو جائے گا۔ آمین۔

سانحات کا کالم جس قدر دردناک ہے عبارت نے اسے مناسب طور پر پیش کیا ہے۔ میں اس طرز ادا کی تعریف پر پوری طرح قادر نہیں ہو پایا۔ اگر صاحب تحریر پورے اخبار کی ذمہ داری لے لیں تو بہت بہتر ہو۔ خداوند عالم انھیں جزائے خیر دے۔ بقیہ اخبار بھی بہتر ہے۔ مگر مجھے اعتراض کہ جب کہ ایڈیٹوریل کالم لوگوں کے خوشیوں کے اعادہ کے لیے مناسب جگہ نہیں جب آپ جانتے ہیں کہ "جواب جاہلاں باشد خموشی" تو خاموشی پر اکتفا کیوں نہیں کرتے۔ لوگ خود خاموش ہو جائیں گے۔ ورنہ آپ کی ایڈیٹری کا یہی عطا فرمائے گا۔ دیکھئے اس مناظرہ اور جواب الجواب سے جلد ہی معاملہ طول اختیار کرتا ہے اور بدمزاریت پیدا ہو جاتی ہے۔ امید کہ آئندہ ایڈیٹوریل کالم آپ خبر کی حالت یا کسی دوسرے موضوع پر صرف کریں گے۔ اگر کوئی اعتراض کرے تو پہلے یہ غور فرمائیے کہ اعتراض بربنائے اصلاح ہے یا بے بنیاد۔ اگر اصلاح کی خاطر ہے تو قدر کیجیے ورنہ نظر اندازی سے کام لیجیے۔ مگر کسی طرح اخبار میں صورت کا جواب نہ شائع کیجیے۔

مجھے بید مسرت ہے کہ کاکوری اخبار نے اس بار کم از کم عبارت کو شایان شان بنایا ہے۔ اور پڑھنے سے سکون و اطمینان ہی نہیں بلکہ ایک تڑپ اور رغبت محسوس ہوتی ہے جو وطن کے ہر شخص کو ہونا چاہیے۔

ناچیز فاروق حسن

عزیزی۔ شکریہ۔ ہم خود بھی خاموشی پسند ہیں مگر کیا کیا جائے معترضین کو اگر اسی وقت منھ توڑ جواب نہیں مل جاتا تو وہ ہماری خاموشی سے غلط فائدہ حاصل کرنا شروع کر دیتے ہیں اور ایڈیٹر کو لاجواب سمجھتے ہیں۔ سانحات کا کالم بھی خاکساری کا قلم بند کیا ہوا تھا۔

ایڈیٹر

حالات وطن

جملہ ارباب وطن سے گزارش ہے کہ وہ اپنے یہاں کی قابل اندراج خبریں روانہ کر کے مشکور کرتے رہیں۔ ایڈیٹر

شادی۔ دختر چہارم چودھری محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کا عقد نکاح ۱۸ جنوری کو محمد اشفاق صاحب صدیقی خلف محمد اوصاف صاحب صدیقی (جو آج کل پاکستان میں ریلوے گارڈ ہیں) کے ساتھ بحسن و خوبی انجام پذیر ہوا عروس اسی دن رخصت ہو کر لکھنؤ گئیں۔

علالت۔ بیگم محمد مسیح صاحب علوی ۲۲ جنوری کو مولوی گنج لکھنؤ میں (جہاں بیگم محمد مسیح صاحب اپنے باپ کی علالت کے سلسلہ میں مقیم ہیں) گر پڑیں اور کولے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ خدا رحم فرمائے۔

ڈاکٹر معراج رسول صاحب کی حالت بدستور ہے کوئی نمایاں فائدہ نظر نہیں آتا خداوند تعالیٰ شفاء عاجل عطا فرمائے۔

مولوی عزیز الدین صاحب کی طبیعت ادھر زیادہ بگڑ گئی تھی کوئی افاقہ بظاہر نظر نہیں آ رہا ہے۔ اللہ رحم فرمائے اور صحت کا عطا فرمائے۔

نصیر الدین صاحب علوی جب سے دکن سے تشریف لائے ہیں برابر طبیعت مضمحل رہتی تھی قصبہ کے تجربہ کار طبیب مرزا شکور بیگ صاحب کے زیر علاج ہیں

حکیم صاحب کا خیال ہے کہ جگر کی خرابی طول پکڑ گئی تھی بہرحال خدا کا شکر ہے کہ حکیم صاحب کے علاج سے طبیعت سکون پذیر ہو رہی ہے۔ ہماری دلی دعا ہے کہ شافی مطلق شفا عنایت فرمائے۔ آمین۔

صحت و سکون۔ دختران عبد الحسیب صاحب دخلف منشی عبد الغفار صاحب شدید طور پر چیچک میں مبتلا ہو گئیں تھیں اب بفضلہ اچھی ہیں۔

واپسی۔ بیگم کلیم الدین صاحب الحمد للہ صحت یاب ہو کر ۲۰ جنوری کو شب کی گاڑی سے اپنے مستقر آگرہ واپس ہو گئیں۔

موسم۔ سردی اپنے پورے شباب پر ہے بارش ہو جانے کی وجہ سے سردی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ نزلہ بخار، زکام زوروں پر ہے چیچک اپنا علاحدہ سکہ جمائے ہوئے ہے بچے بوڑھے سب پریشان ہیں کوئی گھر مشکل سے ایسا ملے گا جہاں کوئی بیمار نہ ہو۔

متفرقات۔ ایک مقدمہ دفعہ ۴۰۸ حسب ضابطہ فوجداری سروری بیگم بنام فصیح محمد مجسٹریٹ درجہ اول کے یہاں چل رہا تھا۔ ۱۰ جنوری کو فاضل مجسٹریٹ نے مقدمہ خارج کر دیا۔

نتائج امتحانات جامعہ اردو علیگڑھ نومبر سنہ ۱۹۵۳ء کاکوری سنٹر

ادیب کامل ۱۔ طلعت فاروق فرسٹ ڈویژن ۲۔ عائشہ پروین سکنڈ ڈویژن

ادیب ماہر ۱۔ استاد تاج الدین عثمانی سکنڈ ۲۔ افتخار علی علوی سکنڈ۔

۳۔ منشی بالا دین تھرڈ ڈویژن ۴۔ شفقت فاطمہ فرسٹ ڈویژن (اختیاری پانچویں پرچے میں) ۵۔ جمال فاطمہ علویہ فرسٹ ڈویژن ۶۔ شمیم اختر سکنڈ ڈویژن ۷۔ آسیہ خاتون سکنڈ ڈویژن ۸۔ عائشہ صدیقی سکنڈ ڈویژن ۹۔ خدیجہ [illegible] تھرڈ ڈویژن۔ **ابتدائی** ۱۔ خدیجہ خاتون سکنڈ ڈویژن ۲۔ زہرہ فاروق ××

دعوت عام

گذارش ہے کہ جامع مسجد کاکوری میں ہر دوشنبہ کو بعد نماز مغرب ترجمہ کلام اللہ شریف بیان کیا جاتا ہے اس سلسلہ کو جاری ہوئے تین ہفتہ ہو چکے ہیں اور مستقل طریقہ سے ہر دوشنبہ بعد نماز مغرب فوراً شروع ہو جاتا ہے آپ لوگ تشریف لا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

بیگم کاکوروی

پاکستانی ڈاک

جناب انوار علی صاحب عباسی اور جناب صغیر الدین صاحب سہروردی کراچی سرکاری کام سے تشریف لائے تھے پانچ دن قیام کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

لفٹیننٹ شمیم علوی کراچی لاہور یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد میں اپنی سند لینے گئی تھیں کراچی واپس آگئی ہیں۔ فی الحال انکا تقرر نہیں ہوا ہے۔ نیوی میڈیکل سروس میں انکو جلد ہی کمیشن مل جانے کی امید ہے۔

اعتقاد حسن علوی جو فرانسیسی زبان کے پہلے امتحان میں شریک ہوئے تھے اچھے نمبروں سے کامیاب ہو گئے انکے علاوہ اب وہ نیوی میں ملازم ہو گئے ہیں۔

منظور علی صاحب علوی کی بائیں آنکھ تقریباً چند دن سے ایک دانہ نکل آیا تھا جو پک گیا تھا۔ کافی تکلیف رہی اسی دوران میں نزلہ اور درد سر کی تکلیف پیدا ہو گئی۔ نیوی ہسپتال کے ڈاکٹر معالج ہیں پہلے سے کافی افاقہ ہے ڈاکٹر صاحب نے ۲۵ جنوری کو چھٹی کی

[illegible]

شعیب اختر علوی ۱۴ جنوری کو دفعتاً گرم پانی گر جانے سے جل گئے فوراً نیوی ہسپتال بھیجا گیا۔ چار دن کے بعد پٹی کھول دی گئی اب بالکل اچھے ہیں۔

بیگم عثمان علوی کے بچہ پیدا ہوا ہے اللہ مبارک کرے۔ آمین۔

بیگم سید اختر حسین صاحب کے یہاں فرزند تولد ہوا اللہ مبارک کرے۔

حسان بن ضیا علوی آجکل پنڈی سے رخصت پر کراچی آئے ہوئے ہیں ایک ماہ قیام کی امید ہے۔

صادق علی عباسی کو چند دن سے سعل کی شکایت پیدا ہو گئی تھی ڈاکٹر ایرانی جن کے علاج سے افاقہ ہے

سجاد حسن علوی حافظ شمشاد علی صاحب بحیثیت پرنسپل مقرر ہو گئے ہیں ورکنگ کام کی تربیت حاصل کر چکے

منظر علی صاحب علوی کے پچھلے ماہ ہائیڈروسیل کا آپریشن ہوا تھا ایک ماہ نیوی ہسپتال میں قیام رہا آپریشن اگرچہ کافی اہم تھا مگر خدا کا شکر ہے کہ کامیاب ہوا موصوف اب گھر آگئے ہیں۔

اکبر علی علوی کے صاحبزادے ندیم سلمہ کی تسمیہ خوانی کی تقریب ہوئی جس میں کثیر تعداد میں اعزہ و احباب نے شرکت فرمائی حاجی انور علی صاحب جو آجکل بھارت سے آئے ہوئے ہیں بسم اللہ پڑھائی۔

کبیر الدین کرمانی اور احسان احمد علوی میٹرک پنجاب کے امتحان میں اس سال شرکت کر رہے ہیں۔

انور علی عباسی کرمانی (ڈائرکٹر پان اسلامک اسٹیم شپ کمپنی) یورپ کے دورے کے لیے روانہ ہو گئے۔

کاکوری اخبار آپ ہی کا اخبار ہے اسکی مالی اعانت آپ کا فرض ہے

علی یاور کاکوروی پبلشر نے تنویر پریس لکھنؤ میں چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار "بریم گنج" کاکوری سے شائع کیا